اسلامی بہنوں میں مدنی انقلاب (حصہ 5)

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ
اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ؕ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ؕ

دُرود شریف کی فضیلت

شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنّت حضرت علامہ مولانا ابوبلال **محمد الیاس عطّار** قادری رَضَوی دَامَتْ بَرَکَاتُھُمُ الْعَالِیَہ اپنی کتاب **"اسلامی بہنوں کی نماز"** میں بحوالہ "مُسند اِمام اَحمد بن حَنبل" دُرودِ پاک پڑھنے کی فضیلت ذکر فرماتے ہیں: حضرتِ سیِّدُنا عبدُ الرحمٰن بن عَوف رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہ سے مروی ہے کہ شَہَنْشاہِ خوش خِصال، پیکرِ حُسن و جمال، دافِعِ رنج و مَلال، صاحبِ جُود و نَوال، رسولِ بے مثال، بی بی آمِنہ کے لال صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم ایک مرتبہ باہَر تشریف لائے تو میں بھی پیچھے ہولیا۔ آپ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم ایک باغ میں داخِل ہوئے اور سجدے میں تشریف لے گئے، آپ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے سجدہ اتنا طویل کردیا کہ مجھے اندیشہ ہوا کہیں اللہ عَزَّوَجَلَّ نے آپ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی روحِ مبارَکہ قبض نہ فرمالی ہو۔ چُنانچہ میں قریب ہو کر بغور دیکھنے لگا۔ جب سرِ اقدس اٹھایا تو فرمایا: اے عبدُ الرحمٰن! کیا ہوا؟ میں نے جواباً اپنا خدشہ ظاہر کردیا تو فرمایا: جبرئیلِ امین نے مجھ سے کہا: "کیا آپ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کو یہ بات خوش نہیں کرتی کہ اللہ عَزَّوَجَلَّ فرماتا ہے کہ جو تم پر دُرود پاک پڑھے گا میں اُس پر رَحمت نازِل فرماؤں گا اور جو تم پر سلام بھیجے گا میں اس پر سلامتی نازِل فرماؤں گا۔" (مسند احمد، ۱/۴۰۶، حدیث:۱۶۶۲)

اللہ عَزَّوَجَلَّ کی امیرِ اہلسنّت پر رَحمت ہو اور ان کے صدقے ہماری بے حساب مغفرت ہو

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

﴿1﴾ انوکھی کمائی

بنگلہ دیش کی ایک اسلامی بہن کے بیان کا خلاصہ ہے کہ میں ایک عرصے سے اپنے خاوند کے ساتھ کویت میں رِہائش پذیر ہوں۔ بدقسمتی سے یہاں کے آزادانہ اور بے ہودہ ماحول کے جراثیم مجھ میں بھی سَرایت کرنے لگے اور میں مختلف گناہوں کے مُوذی اَمراض کا شکار ہوگئی، خوب بن سنور کر آزادانہ گھومتی پھرتی، **نت نئے فیشن اپنانے کا بھوت سوار رہتا**، جب بھی کوئی نیا فیشن دیکھتی اسے اپنانا میری اَوَّلین ترجیحات میں شامل ہوتا، گلے میں دوپٹہ ڈال کر گھومنے میں فخر محسوس کرتی، اپنی خواہشات کو پورا کرنے کی فکر ہمہ وقت دامن گیر رہتی، ستم بالائے ستم یہ کہ میں نے مال کمانے کے لیے اپنے گھر ہی میں نیٹ کیفے کھول رکھا تھا، **شوہر کام پر جاتے، میں گھر پر نیٹ کیفے چلاتی**۔ مال و دولت کی محبت نے مجھے اس قدر اندھا کردیا تھا کہ میں نے نیٹ کیفے کے بہانے اپنے گھر کے دروازے ہر ایک کے لئے کھول رکھے تھے۔ میں بڑے پُرکَشِش انداز میں رہا کرتی، ہر آنے والے نامحرم سے بِلا جھجکچاہٹ آنکھوں میں آنکھیں ڈال کر بات کیا کرتی۔ چونکہ میں فیشن پرست اور بے پردہ رہا کرتی تھی اس لئے میرے نیٹ کیفے پر اجنبی مردوں کا رش رہا کرتا تھا۔ مجھے اپنی عزت وعفت کا کوئی پاس نہیں تھا۔ بس مال مال اور مال کمانے کا ہی ہر دم خیال تھا۔ میرے گھر والوں نے بھی مجھے اس کام پر کبھی عار تک نہ دلائی۔ مجھے اس بات کا احساس بھی نہ تھا کہ میں بے

پردگی جیسا کبیرہ گناہ کر کے اپنی آخرت کو داؤ پر لگا رہی ہوں، مجھے کبھی اس بات کا خیال بھی نہ آیا تھا کہ اس حال میں ہی میرا انتقال ہو گیا تو میرا کیا بنے گا؟۔الغرض میں یادِالٰہی سے یکسر غافل اپنی زندگی کے انمول لمحات ضائع کیے چلی جا رہی تھی، وہ تو اللہ عَزَّوَجَلَّ دعوتِ اسلامی اور امیرِ اہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کو سلامت رکھے کہ جن کی برکت سے میں بے پردگی و بے حیائی کی آگ سے نکل کر گلشنِ حیا میں پہنچ گئی، چنانچہ میری زندگی کی گناہوں بھری رات میں آفتابِ ہدایت کچھ یوں طلوع ہوا کہ ایک دن میں حسب معمول نیٹ کیفے پر بن سنور کر بیٹھی تھی کہ ایک خاتون میرے گھر میں اس وقت داخل ہوئی جبکہ اور کوئی بھی موجود نہ تھا، **وہ خاتون سر سے پاؤں تک مَدَنی بُرقعے میں ملبوس تھی**، میں انہیں حیرت بھری نظروں سے دیکھنے لگی کہ یہ باحیا خاتون کون ہے؟ جو پردے کا اس قدر اہتمام کیے ہوئے ہے، ابھی میں انہی خیالات میں گُم تھی کہ ان کی شفقت بھری آواز نے مجھے اَفکار کے بھنور سے باہر نکالا وہ اس طرح کہ انہوں نے قریب آتے ہی سلام کیا، پہلی ہی ملاقات میں اس قدر اپنائیت بھرا انداز دیکھ کر میں بے حد متأثر ہوئی، مجھے کیا خبر تھی کہ یہ آنے والی باحیا اسلامی بہن مجھے گناہوں کے اس جنگل سے نکالنے کا سبب ثابت ہو گی، دورانِ گفتگو نیکی کی دعوت پیش کرتے ہوئے مجھے بے پردگی کے دلدل سے نکلنے کی ترغیب دلاتے ہوئے وہ کہنے لگیں: اَلْحَمْدُلِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ ہم مسلمان ہیں، ہمارا ہر کام اللہ عَزَّوَجَلَّ

کی خوشنودی کے لیے ہونا چاہیے ، ہمیں ہر اس کام سے اپنا دامن بچانا چاہئے جس سے اللہ عَزَّوَجَلَّ ناراض ہو، میری پیاری اسلامی بہن شریعت میں پردے کی بڑی اہمیت ہے، اللہ عَزَّوَجَلَّ نے مسلمان عورتوں کو نامحرم مردوں سے پردہ کرنے کا حکم فرمایا ہے، اسی میں ہماری دنیا و آخرت کی بھلائی ہے۔ آپ ذرا غور تو فرمایئے یہاں کیسے کیسے لوگ آتے ہوں گے اور نجانے آپ کو کیسی کیسی نظروں سے گھورتے ہوں گے؟ میرا مشورہ ہے کہ آپ اس کام کو چھوڑ کر دعوتِ اسلامی کے مدنی ماحول سے وابستہ ہو جایئے۔ دورانِ گفتگو ہی انہوں نے بتایا کہ میں آپ کے ساتھ والے فلیٹ میں ہی رہتی ہوں۔ انکی پُر خلوص نیکی کی دعوت سے میں متاثر تو ہوئی مگر اپنی بُری رَوِش نہ چھوڑ سکی، دعوتِ اسلامی کے مدنی ماحول سے وابستہ اس اسلامی بہن نے میری فَراغت کے اوقات جانچ لئے اور ایسے وقت میں ہی تشریف لاتیں جبکہ میں بالکل تنہا ہوا کرتی۔ وہ انفرادی کوشش کے ذریعے میرا مدنی ذہن بناتیں، کبھی اپنے پیرومُرشد امیرِ اہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُهُمُ الْعَالِيَه کا تذکرہ کرتیں تو کبھی دعوتِ اسلامی کی مدنی بہاریں بیان فرماتیں۔ ایک دن وہی خیر خواہ اسلامی بہن میرے پاس آئیں اور کہنے لگیں: کہ میرے بچوں کے ابو باہر کھڑے ہوئے ہیں، انہیں ضروری کال کرنی ہے، میں نے کہا: انہیں اندر بلا لیجیے، تو کہنے لگی: وہ اندر نہیں آسکتے۔ میں نے کہا کیوں؟ تو اس باپردہ اسلامی بہن نے کہا: ”پہلے آپ پردہ کیجیے پھر وہ اندر آئیں

گے۔'' مجھے اس بات سے حیرت کے ساتھ ساتھ خوشی بھی ہوئی کہ اس پُرفتن دور میں بھی شرم و حیا کا وصف رکھنے والے خوش نصیب موجود ہیں۔ میں نے چہرے پر کپڑا ڈال لیا تو اسلامی بہن نے انہیں اندر آنے کو کہا: جونہی دروازہ کھلا، ان کے شوہر حیا سے نظریں جھکائے اندر داخل ہوئے، انہوں نے سفید لباس پہن رکھا تھا اور سر پر سبز عمامہ شریف سجا ہوا تھا۔ دعوتِ اسلامی کے مشکبار مدنی ماحول سے وابستہ میاں بیوی کی شرعی حُدُود کی مُحافَظَت دیکھ کر مجھے اپنی بے باکی اور گناہوں بھری زندگی پر افسوس ہونے لگا، بے ساختہ میری آنکھیں پُرنم ہوگئیں اور میری زبان پر یہ الفاظ جاری ہوگئے: ''یہ بھی تو مسلمان ہیں وہ مرد ہو کر بھی اس قدر شرم و حیا والا ہے اور میں ہوں کہ بے پردگی کے عظیم گناہ کا اِرتکاب کرتی ہی چلی جارہی ہوں۔'' اس اسلامی بہن کے شوہر جتنی دیر فون کرتے رہے، انہوں نے ایک بار بھی میری طرف نظر اٹھا کر نہ دیکھا۔ ان کے جانے کے بعد میں ایک اِضطِرابی کیفیت میں مبتلا ہوگئی۔ آج پہلی بار شرم و حیا اور اسلامی تعلیمات کی عملی تصویر دیکھ کر شمعِ فکرِ آخرت میرے دل میں فَروزاں ہوگئی، جس کی کرنوں سے میرے تاریک دل کی دنیا روشن و منور ہونے لگی، مجھے شدت سے اپنے گناہوں پر نَدامت ہونے لگی، خوفِ خدا کا اس قدر غَلَبہ ہوا کہ اس اسلامی بہن کے جاتے ہی میں نے فوراً نیٹ کیفے بند کردیا اور اپنے کمرے میں آکر زور زور سے رونا شروع کردیا، میں اپنی

زندگی میں اتنا کبھی بھی نہ روئی تھی، میرے آنسو تھے کہ رُکنے کا نام نہیں لے رہے تھے حتیٰ کہ کافی سارے ٹشو پیپر میرے آنسوؤں سے شرابور ہو گئے۔ جوں جوں میری آنکھوں سے اشک بہہ رہے تھے میرے دل سے بے پردگی اور دوسرے گناہوں کا میل دُھل رہا تھا۔ اس دن آنے والے گاہک نیٹ کیفے کا دروازہ بند پا کر واپس لوٹ گئے۔ شام کو جب میرے بچوں کے ابو گھر آئے تو میں نے کہا: آج میں نے بہت سارے پیسے کمائے ہیں۔'' انہوں نے کہا لاؤ میں بھی تو دیکھوں کتنے پیسے کمائے ہیں آپ نے؟ **میں نے آنسوؤں سے بھیگے ٹشو پیپر کی صورت میں اپنی انوکھی کمائی لا کر ان کے سامنے رکھ دی۔** وہ یہ دیکھ کر حیرانگی سے کہنے لگے: یہ کیا ہے؟ میں نے انتہائی درد بھرے انداز میں سارا واقعہ ان کے گوش گزار کر دیا۔ اس پر وہ بھی پھوٹ پھوٹ کر رونے لگے۔ میں نے اپنے شوہر سے کہا: میں نیٹ کیفے بند کرنے کا فیصلہ کر چکی ہوں۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ اسی دن میں نے بے پردگی اور اپنے سارے گناہوں سے سچی توبہ کی اور نیٹ سسٹم کو ہمیشہ کے لیے بند کر دیا۔ ان اسلامی بہن کے ساتھ دعوتِ اسلامی کے تحت ہونے والے ہفتہ وار سنّتوں بھرے اجتماع میں جانا شروع کر دیا، امیرِ اہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُھُمُ الْعَالِیَہ سے بیعت ہو گئی، مدنی برقع پہن لیا اور شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنّت، بانیٔ دعوتِ اسلامی حضرت علّامہ مولانا ابو بلال محمد الیاس عطار قادری رَضَوی دَامَتْ بَرَکَاتُھُمُ الْعَالِیَہ کے عطا کردہ مدنی مقصد

''مجھے اپنی اور ساری دنیا کے لوگوں کی اصلاح کی کوشش کرنی ہے'' کے تحت نیکی دعوت کی دھومیں مچانے میں مصروف ہوگئی۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ تادمِ تحریر علاقائی دورہ کی ذمہ دار کی حیثیت سے مدنی کاموں کی ترقی وعُرُوج کے لیے کوشاں ہوں۔

اللہ عَزَّوَجَلَّ کی امیرِ اہلسنّت پر رَحمت ہو اور ان کے صدقے ہماری بے حساب مغفِرت ہو

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صلَّی اللّٰہ تعالٰی علٰی محمَّد

﴿2﴾ انفرادی کوشش کی برکت

بابُ المدینہ (کراچی) میں رہائش پذیر ایک اسلامی بہن کے بیان کا خلاصہ ہے کہ دعوتِ اسلامی کے مشکبار مدنی ماحول سے وابستگی سے قبل ہمارے گھر والے بدعملی کا شکار تھے، گھر میں ہر وقت فلموں ڈراموں اور گانے باجوں کی آوازیں گونجتی رہتی، سبھی گھر والے اپنی ''قبر کے امتحان'' کو بھلائے ''غفلت'' کی چادر تانے اپنے ''انمول ہیرے'' ٹی وی دیکھتے ہوئے ضائع کر دیتے تھے۔ یہی وجہ تھی کہ گھر میں بے سکونی اور ایک وحشت کی فضا قائم رہتی، گھر کی خواتین بی بی فاطمۃُ الزّہرا رَضِیَ اللّٰہُ تعَالٰی عَنْھا کی اداؤں کو اپنا کر اپنی قبر وآخرت کو سنوارنے کے بجائے فلمی بے حیا اداکاراؤں کی بے ہودہ حَرَکات وسَکَنات کے چنگل میں پھنسی ہوئی تھی۔ گھر کا ہر فرد فیشن کی دنیا میں سرگرداں تھا، کوئی ایک بھی تو ایسا نہ تھا جو بارگاہِ الٰہی میں سَربسجُود ہونے کی سعادت پاتا ہو، نمازوں کی ادائیگی کا دور دور تک ذہن نہ تھا، روزانہ

اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ کے گھر سے مُنادِی فلاح وکامیابی کی دعوت دیتا مگر ہمارے کان تو گانے باجے کے اس قدر عادی ہو چکے تھے کہ ان نورانی صداؤں کا کوئی اثر نہ ہوتا۔ الغرض سارا گھر گناہوں کی نُحُوسَت میں ڈوب چکا تھا۔ اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ دعوتِ اسلامی کو ترقی وعُروج عطا فرمائے جو اس پُرفِتَن دور میں لوگوں کو گناہوں کی دلدل سے نکالنے میں اہم کردار ادا کر رہی ہے، خوش قسمتی سے ایک دن دعوتِ اسلامی کے مشکبار مدنی ماحول سے وابستہ ایک باپردہ اسلامی بہن نے ہمارے گھر کے دروازے پر دستک دی، انہوں نے دل موہ لینے والے انداز میں سلام کرتے ہوئے اندر آنے کی اجازت طلب کی، اجازت ملنے پر وہ گھر میں داخل ہوئی اور گھر کی تمام خواتین کو قریب آنے اور نیکی کی دعوت سننے کی دعوت پیش کی۔ ان کی پُراثر زبان سے فکرِ آخرت کی باتیں سن کر دل میں ایک ہلچل سی مچ گئی، انہوں نے دعوتِ اسلامی کے تحت ہونے والے اسلامی بہنوں کے سنّتوں بھرے اجتماع میں شریک ہو کر علمِ دین کی برکتیں سمیٹنے کا ذہن دیا، ان کی پُرخُلُوص دعوت کی برکت یوں ظاہر ہوئی کہ ہم بہت جلد ہی سنّتوں بھرے اجتماع میں جانے لگیں، اجتماع میں ہونے والے پرسوز بیانات اور رقت انگیز دعاؤں نے دل پر چھائے غفلت کے پردے چاک کر دیے، جس کے سبب گناہوں سے نفرت اور نیکیوں سے محبت ہوگئی، فلمیں ڈرامے گانے باجے دیکھنے سننے سے سبھی نے توبہ کر لی، نمازوں کی پابندی شروع کر دی اور بے پردگی کو چھوڑ کر شرعی پردہ کرنے لگیں، گھر میں سکون کی فضا قائم ہوگئی، ہمارا

سارا گھرانا سنّت کا گہوارہ بن گیا، گھر کا ہر ایک فرد قبر و آخرت کی تیاری میں مصروف ہوگیا۔ اَلْحَمْدُلِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ تادمِ تحریر سب گھر والے دعوتِ اسلامی سے بے پناہ محبت کرتے اور مدنی کاموں کی ترقی وعُروج کے لیے اپنی خدمات سرانجام دیتے ہیں۔ میرا چھوٹا بھائی مدرسۃ المدینہ میں حفظ کی سعادت پا رہا ہے۔ یہ سب فیضانِ دعوتِ اسلامی ہے۔ اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ امیرِ اہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کی غلامی پر استقامت اور دعوتِ اسلامی کے مشکبار مدنی ماحول میں رہ کر خوب خوب نیکیاں کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صلَّی اللہ تعالٰی علٰی محمّد

﴿3﴾ گناھوں سے توبہ کرلی

بابُ المدینہ (کراچی) کے علاقے کچھی پاڑہ کی ایک اسلامی بہن کے بیان کا خلاصہ ہے کہ دعوتِ اسلامی کے مُشکبار مدنی ماحول سے وَابستہ ہونے سے قبل میں بھی عام لڑکیوں کی طرح فیشن کرنے، فلمیں ڈرامے دیکھنے کی دلدادہ ہونے کے ساتھ ساتھ بے پردگی کی آفت میں بھی گرفتار تھی۔ میری اِصلاح کی صورت کچھ اس طرح بنی کہ ایک دن دعوتِ اسلامی کے مدنی ماحول سے وابستہ ایک اسلامی بہن سے ملاقات ہوگئی، دورانِ گفتگو انہوں نے دعوتِ اسلامی کے مشکبار مدنی ماحول کی برکتیں سنائیں تو مدنی ماحول کی اہمیت کا پتا چلا کہ دعوتِ

اسلامی پر اللہ عَزَّوَجَلَّ کا کس قدر فضل وکرم ہے۔ان اسلامی بہن نے انفرادی کوشش کے دوران کہا: آپ اسلامی بہنوں کے سنّتوں بھرے اجتماع میں شرکت کو اپنا معمول بنا لیجئے پھر دیکھئے آپ کو کیسی برکتیں ملتی ہیں۔ان کے ''میٹھے بول'' اس قدر متاثر کن تھے کہ ''جنّت میں لے جانے والے اعمال'' کرنے کی ہامی بھر لی۔ سنّتوں بھرے اجتماع میں شرکت کی سعادت حاصل ہوئی تو وہاں حیا کی فضاء دیکھ کر احساس ہوا کہ مسلمان عورت کو کیسا ہونا چاہیے؟ اجتماع میں ہونے والا پُرسوز بیان سن کر دل میں ''جہنم میں لے جانے والے اعمال'' سے بچنے کی فکر اُجاگر ہوگئی میں خوفِ خدا سے کانپ اٹھی، مجھے اپنی سابقہ بداعمالیوں پر ندامت ہونے لگی، اجتماع کے آخر میں ہونے والی رِقّت انگیز دعا نے سونے پر سہاگے کا کام کیا اور میں نے اپنے مہربان رب عَزَّوَجَلَّ کی بارگاہ میں گناہوں کی مغفرت طلب کی اور باپردہ زندگی گزارنے کی پاکیزہ سوچ کو عملی جامہ پہنانے کی نیّت سے مدنی ماحول اپنا لیا۔اس کی برکتوں کا کچھ یوں ظہور ہونے لگا کہ فلمیں ڈرامے دیکھنے اور فیشن کرکے بے پردگی کرنے کے گناہِ کبیرہ سے مجھے نفرت ہوگئی۔باپردہ رہنا میرا معمول بن گیا۔اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ عَزَّوَجَلَّ مدنی انعامات کی ذمہ دار کی حیثیت سے دعوتِ اسلامی کے مدنی کام کررہی ہوں۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صلَّی اللہ تعالٰی علٰی محمَّد

(4) میٹھے بول کی تاثیر

بابُ المدینہ (کراچی) کی ایک اسلامی بہن کے بیان کا لُبِّ لُباب ہے: بد قسمتی سے مجھے دعوتِ اسلامی کا مدنی ماحول مُیَسَّر نہ تھا اسی وجہ سے میں بے پردگی کی آفت میں گرفتار، گانے باجے سننے پر شار ہونے کے ساتھ ساتھ مَعَاذَاللّٰہ اپنے والدین کی نافرمان بھی تھی۔ میری تاریک زندگی میں نیکیوں کی روشنی کچھ یوں نمودار ہوئی کہ ایک دن میری ملاقات دعوتِ اسلامی کے مدنی ماحول سے وابستہ مبلغہ اسلامی بہن سے ہوگئی، انھوں نے انفرادی کوشش کرتے ہوئے دعوتِ اسلامی کے تحت ہونے والے اسلامی بہنوں کے ہفتہ وار سنّتوں بھرے اجتماع میں شرکت کی دعوت دی، ان کا اندازِ گفتگو اور میٹھے بول میرے دل کی گہرائیوں میں اُتر گئے۔ میں نے فوراً اجتماع میں شرکت کی نیّت کرلی۔ یوں اللہ عَزَّوَجَلَّ کے فضل وکرم سے آئندہ ہفتے اسلامی بہنوں کے سنّتوں بھرے اجتماع میں شرکت کی سعادت نصیب ہوگئی، اجتماع میں ہونے والے سنّتوں بھرے بیان، ذِکْرُاللّٰہ اور اجتماعی دُعا نے میرے دل ودماغ پر گہرے نُقُوش چھوڑے۔ مجھے اپنے گناہوں پر نَدامت اور توبہ کی توفیق نصیب ہو گئی۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ عَزَّوَجَلَّ وہ دن اور آج کا دن! میں دعوتِ اسلامی کی ہو کر رہ گئی۔ تادمِ تحریر حلقہ سطح پر مدنی انعامات کی ذمّہ دار کی حیثیت سے نیکی کی دعوت

عام کر رہی ہوں۔

اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ کی امیرِ اہلسنّت پَر رَحمت ہو اور ان کے صدقے ہماری بے حساب مغفِرت ہو

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہ تعالٰی علٰی محمّد

﴿5﴾ فیشن پرستی سے نجات مل گئی

بابُ المدینہ (کراچی) کے علاقے میمن سوسائٹی میں مقیم اسلامی بہن کے تحریر کردہ بیان کا خلاصہ ہے: مدنی ماحول سے وابستگی سے قبل نت نئے فیشن اپنانا میرا محبوب مشغلہ تھا، مَعَاذَ اللّٰہ فلمیں، ڈرامے دیکھنے، گانے باجے سننے کا بھی بے حد شوق تھا۔ نمازوں کی بھی پابند نہ تھی، غرض سرتاپا گناہوں کے سمندر میں ڈوب رہی تھی، میری اصلاح کا سبب ایک اسلامی بہن کی انفرادی کوشش بنی۔ ہوا کچھ یوں کہ ہمارے علاقے کی دعوتِ اسلامی کے مدنی ماحول سے وابستہ کچھ اسلامی بہنیں ہمارے گھر نیکی کی دعوت دینے آیا کرتی تھیں، میں ان کی باتوں کی طرف کوئی توجہ نہ دیتی اور سُنی اَن سُنی کر دیتی۔ بلکہ بعض اوقات تو مَعَاذَ اللّٰہ ان کی باتوں کا مذاق بھی اڑاتی مگر نیکی کی دعوت کے جذبے سے سَرشَار وہ اسلامی بہنیں کبھی ناراض نہ ہوتیں شاید انہوں نے مجھے سُدھارنے کا عَزْمِ بِالْجَزْم کر لیا تھا۔ ان کی مسلسل انفرادی کوشش سے میری بہن نے دعوتِ اسلامی کے مدرسۃ المدینہ للبنات میں داخلہ لے لیا میں چونکہ قرانِ مجید درست پڑھنا جانتی تھی اس لئے مدرسۃ المدینہ کی ناظمہ نے انفرادی کوشش

کرتے ہوئے مجھے مدرسۃ المدینہ للبنات میں پڑھانے کا ذہن دیا، میں نے والدین سے اجازت لے کر پڑھانے کی ترکیب بنالی۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ عَزَّوَجَلَّ مدنی ماحول کی برکت سے میں نے کچھ ہی عرصے میں مدنی برقع پہن لیا۔ مدنی ماحول میں آنے سے پہلے مجھے دعوتِ اسلامی سے کچھ خاص محبت نہ تھی، مگر اب میری نَس نَس میں دعوتِ اسلامی کی محبت گھر کر گئی ہے کیونکہ اسی مدنی ماحول کی برکت سے ہی تو میری فیشن پرستی اور دیگر گناہوں کی عادت ختم ہوئی ہے۔ تادمِ تحریر میں حلقہ مشاورت کی ذمہ دار کے طور پر دعوتِ اسلامی کے مدنی کام سرانجام دے رہی ہوں۔

نہ چھوٹے ہاتھ سے دامن کبھی عطار کا یارب

بنادے باحیا تو واسطہ سرکار کا یارب

اللہ عَزَّوَجَلَّ کی امیرِ اہلسنّت پر رَحمت ہو اور ان کے صدقے ہماری بے حساب مغفِرت ہو

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب! صلَّی اللہ تعالٰی علٰی محمَّد

﴿6﴾ گناہوں بھری زندگی سے نجات

بابُ المدینہ (کراچی) میمن سوسائٹی میں رہائش پذیر ایک اسلامی بہن کے بیان کا لُبِّ لباب ہے کہ دعوتِ اسلامی کے سنّتوں بھرے مدنی ماحول میں آنے سے قبل میں بہت بگڑی ہوئی تھی۔ میرے شب وروز اللہ عَزَّوَجَلَّ کی نافرمانی میں بسر ہو رہے تھے، ناچ گانوں کا جُنُون کی حد تک شوق تھا، قُرب و جِوار میں ہونے

والی شادی بیاہ کی تقریبات میں مجھے گانے اور ڈانس کے لیے بلایا جاتا۔ سینکڑوں گانے مجھے نہ صرف زبانی یاد تھے بلکہ ان میں سے ہر گانے پر ڈانس بھی کر سکتی تھی۔ان ہی بے ہودگیوں میں میری زندگی کا ایک حصہ ضائع ہو چکا تھا، وہ تو قسمت اچھی تھی کہ ایک دن دعوتِ اسلامی کے مشکبار مدنی ماحول سے وابستہ ایک باپردہ اسلامی بہن سے ملاقات ہوگئی، انہوں نے شفقت فرماتے ہوئے نیکی کی دعوت کے دوران گناہوں سے بچنے کا ذہن دیا،ان کی دعوت کی برکت سے قبرو آخرت کی تیاری کا ذہن بنا، دل پر چھائی گناہوں کی تاریکیاں چھٹنے لگیں اور میرے دل کا آبگینہ صاف وشفاف ہونے لگا۔مزید شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنّت، بانیٔ دعوتِ اسلامی حضرت علّامہ مولانا ابو بلال **محمد الیاس عطار** قادری رَضَوی دَامَتْ بَرَکَاتُهُمُ الْعَالِیَه کے پُر تاثیر بیان کا تحریری گُلدستہ بنام **"گانوں کے 35 کفریہ اشعار"** پڑھنے کی سعادت میسر آگئی ،جس میں گانے باجوں کے عَذابات اور کفریہ اشعار کے بارے میں پڑھ کر خوفِ خدا سے کانپ اٹھی، گناہوں پر ندامت ہونے لگی، میں نے فوراً سے **پیشتر ناچ گانوں اور دیگر گناہوں سے سچی توبہ کی اور گناہوں بھری زندگی چھوڑ کر نیکیوں کی راہ اپنالی۔** ایک اسلامی بہن کی انفرادی کوشش کے نتیجے میں مدرسۃ المدینہ (بالغات) میں شرکت کرنا شروع کر دی، جہاں قرانِ مجید درست مخارج سے پڑھنے کے ساتھ ساتھ وضو،نماز اور طہارت وغیرہ سے متعلق بھی اہم باتیں سیکھنے

کاموقع ملتا۔ایک دن ہماری معلّمہ اسلامی بہن نے عام فہم انداز میں نماز کا طریقہ سکھایا تو بہت سی اہم باتوں کا پتا چلا اور میری کئی خامیاں دور ہوئیں۔ وقتاً فوقتاً ملنے والی نیکی کی دعوت کی برکت سے دن بدن دعوتِ اسلامی کی محبت میرے دل میں بڑھتی چلی گئی ،اچھی عادات واخلاق کی خوشبوؤں سے میراظاہر وباطن مہکنے لگا،فُضُولیات ولَغوِیات سے جان چھوٹ گئی،ذکرودرودمیری زبان پر جاری ہوگیااب مجھے ایک روحانی سکون کااحساس ہونے لگا۔تادمِ تحریر اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ عَزَّوَجَلَّ میں مدنی ماحول میں ترقی کرتے کرتے علاقائی سطح پراجتماع ذمّہ دار کی حیثیت سے مدنی کاموں میں مصروف ہوں۔

اللہ عَزَّوَجَلَّ کی امیرِ اہلسنّت پر رَحمت ہو اور ان کے صدقے ہماری بے حساب مغفِرت ہو

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صلَّی اللہ تعالٰی علٰی محمَّد

﴾7﴿ نمازوں کی پابندی نصیب ہوگئی

بابُ المدینہ (کراچی) کے علاقہ پرانا گولی مار کی ایک اسلامی بہن کے بیان کا خلاصہ ہے کہ **دعوتِ اسلامی کے پاکیزہ اور مشکبار مدنی ماحول سے وابستگی سے قبل میں بہت ماڈرن لڑکی تھی**،علمِ دین سے کوئی لگاؤ نہ تھا،دنیا کی رنگینیوں میں اس قدر کھوئی ہوئی تھی کہ مَعَاذَاللہ نمازیں قضا ہونے کا بھی احساس نہ تھا میری نیکیوں سے ناآشنازندگی میں بہار کچھ اس طرح آئی کہ میرے محلّے کی ایک اسلامی بہن وقتاً

فوقتاً نیکی کی دعوت عام کرنے کا جذبہ لئے ہمارے گھر تشریف لاتیں اور انفرادی کوشش کرتے ہوئے مجھے **دعوتِ اسلامی** کے تحت ہونے والے اسلامی بہنوں کے ہفتہ وار سنّتوں بھرے اجتماع کی دعوت پیش کرتیں، مدنی ماحول کی مدنی بہاریں سناتیں، مدنی کام کرنے کا جذبہ دلاتیں لیکن میں ہر بار حیلے بہانوں کا سہارا لیتے ہوئے انہیں ٹال دیا کرتی۔ ایک دن جب وہ مبلغہ اسلامی بہن ہمارے گھر تشریف لائیں اور نیکی کی دعوت دی تو نجانے کیوں میرا دل ان کی جانب جھکتا چلا گیا، میں نے نیکی کی دعوت سنی، مبلغہ اسلامی بہن کے منہ سے نکلنے والے پُرتاثیر الفاظ میرے دل ودماغ پر نیکیوں سے محبت اور گناہوں سے نفرت تحریر کرتے چلے گئے۔ یہی وجہ تھی کہ انھوں نے جونہی اجتماع میں شرکت کی دعوت دی تو میں نے فوراً لبیک کہتے ہوئے شرکت کی ہامی بھرلی۔ جب میں نے دعوتِ اسلامی کے تحت ہونے والے سنّتوں بھرے اجتماع میں شرکت کی تو وہاں کی درود وسلام سے مَمْلُو فضاؤں میں مجھے بہت روحانی سکون ملا۔ اجتماع کے اختتام پر رِقّت انگیز دعا ہوئی تو میری آنکھوں سے آنسوؤں کی لڑی بندھ گئی اور یوں اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ مجھے اس سنّتوں بھرے اجتماع میں شرکت کی برکت سے فیشن پرستی اور دیگر گناہوں سے توبہ کرنے کی سعادت نصیب ہوگئی۔ اپنی توبہ پر استقامت پانے اور اپنے آپ کو گناہوں سے بچانے، سنّتوں بھری زندگی اپنانے کے لیے میں نے شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کے

عطا کردہ 63 مَدَنی اِنعامات پر عمل کرنا شروع کر دیا۔اس کے بعد تو گویا چمنِ حیات میں بہار آ گئی، مدنی ماحول کی برکت سے جہاں مجھے نمازوں کی پابندی نصیب ہوئی وہیں فیشن پرستی سے نجات بھی مل گئی۔تادمِ تحریر اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ میں دعوتِ اسلامی کے مدنی کاموں میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیتی ہوں اور ہر منگل کو ہونے والے علاقائی دورہ برائے نیکی کی دعوت میں بھی ضرور شرکت کرتی ہوں، اب میری دلی خواہش ہے کہ اے کاش! مَدَنی ماحول میں رہتے ہوئے زندگی تمام ہو جائے اللہ تعالٰی کی بارگاہ میں دعا ہے کہ مجھے شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کی غلامی اور دعوتِ اسلامی کے مدنی ماحول میں استقامت عطا فرمائے۔

اللہ عَزَّوَجَلَّ کی امیرِ اہلسنّت پَر رَحمت ہو اور ان کے صدقے ہماری بے حساب مغفِرت ہو

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب! صلَّی اللہ تعالٰی علٰی محمَّد

﴿8﴾ بے پردگی سے نجات مل گئی

ٹیکسلا (ضلع راولپنڈی، صوبہ پنجاب) میں مقیم ایک اسلامی بہن کے تحریری بیان کا خلاصہ ہے کہ **دعوتِ اسلامی** کے مُشکبار مَدَنی ماحول سے وابستہ ہونے سے پہلے میری عملی حالت انتہائی اَبتر تھی۔نت نئے **فیشن** اپنانے، گانے باجے سننے اور **بے پردگی** جیسے گناہوں میں گرفتار تھی نیز غصہ اور چڑچڑا پن بھی میری عاداتِ بد میں شامل تھا۔میری زندگی میں مَدَنی اِنقلاب کچھ یوں برپا ہوا کہ

ایک دن دعوتِ اسلامی کے مدنی ماحول سے وابستہ ایک اسلامی بہن نے مجھے نیکی کی دعوت دی اور انفرادی کوشش کرتے ہوئے دعوتِ اسلامی کے تحت ہونے والے اسلامی بہنوں کے ہفتہ وار سنّتوں بھرے اجتماع میں شرکت کا ذہن دیا۔ان کی زبان میں ایسی تاثیر تھی کہ میں انکار نہ کرسکی اور تبلیغِ قرآن وسنّت کی عالمگیر غیر سیاسی تحریک **دعوتِ اسلامی** کے ہفتہ وار سنّتوں بھرے اجتماع میں جا پہنچی۔ تلاوت ونعت شریف کے بعد ہونے والا سنّتوں بھرا بیان تو بڑا دلنشین اور پُرتاثیر تھا۔پھر ذِکرُ اللّٰہ کی صداؤں اور رورو کر کی جانے والی رِقّت انگیز دُعاؤں نے مجھے بہُت متأثر کیا۔اجتماع میں ہونے والے اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ کے ذکر سے میرے بے قرار دل کو بہت سکون ملا۔وہ دن اور آج کا دن! میں **دعوتِ اسلامی** والی بن گئی،اس اجتماع میں شرکت سے پہلے مَعَاذَ اللّٰہ میں بے پردگی جیسے گناہ میں گرفتار تھی،مگر اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ سنّتوں بھرے اجتماع میں شرکت کی بَرَکت سے میں نے اپنے سر پر مدنی برقع سجالیا اور اب تک اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ اس پر استقامت حاصل ہے۔تادمِ تحریر حلقہ مشاورت کی ذمّہ دار ہونے کی حیثیت سے مدنی کاموں کی ترقی وعروج کے لیے کوشاں ہوں۔

اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ کی امیرِ اہلسنّت پَر رَحمت ہو اور ان کے صدقے ہماری بے حساب مغفِرت ہو

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب! صَلَّی اللّٰہُ تعالٰی علٰی محمَّد

﴿9﴾ T.V گھر سے نکال باھر کیا

بابُ المدینہ (کراچی) کی ایک اسلامی بہن اپنی داستانِ عشرت کے خاتمے کے اَحوال کچھ یوں بیان کرتی ہیں کہ دعوتِ اسلامی کے مَدَنی ماحول میں آنے سے پہلے گناہوں کے تاریک رستے پر چل رہی تھی جس کی منزل جہنم کا پُر ہول گڑھا ہی تھا۔ افسوس! مجھے اپنی قبر وحشر کی تیاری کا ذرہ بھی احساس نہ تھا۔ میں نے قرانِ مجید حفظ کرنے کی سعادت تو حاصل کی تھی مگر حافِظۂ قران ہونے کے باوجود میری عملی حالت ناگُفتہ بہ تھی، فلمیں ڈرامے دیکھنے کی بے حد شوقین تھی، گھر والوں سے زبان درازی کرنا میری عادت میں شامل تھا۔ میری زندگی میں کچھ اس طرح بہار آئی کہ خوش قسمتی سے میری والدہ کو دعوتِ اسلامی کا مشکبار مدنی ماحول مل گیا۔ جہاں انہیں اپنی قبر وآخرت کی تیاری کا ذہن ملا وہیں دیگر والوں کی اصلاح کے جذبے سے سرشار ہوئیں۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ مجھے اپنی امی جان کے بار بار سمجھانے، مدنی ماحول کی برکتیں بتانے اور گناہوں کی آفات سے ڈرانے کی بدولت دعوتِ اسلامی کا پیارا پیارا مدنی ماحول میسر آ گیا۔ میں نے اپنے تمام گناہوں سے توبہ کرلی اور امیرِ اہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ سے بیعت ہوکر سلسلہ عالیہ قادریہ عطاریہ میں داخل ہوگئی۔ مدنی ماحول سے وابستگی سے قبل میں T.V بہت شوق سے دیکھا کرتی تھی مگر مدنی ماحول سے منسلک ہوتے ہی میں نے ٹی وی کو

گھر سے نکال باہر کیا اور اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ مدنی ماحول کی برکت سے نہ صرف قرآن پاک یاد رکھنے کا ذہن ملا بلکہ دوسروں کو قرآن پاک پڑھانے والی بن گئی۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ تادمِ تحریر دعوتِ اسلامی کے تحت قائم شدہ مدرسۃ المدینہ للبنات میں پڑھانے کی سعادت حاصل کر رہی ہوں۔ اللہ عَزَّوَجَلَّ مجھے امیرِ اہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کی غلامی اور دعوتِ اسلامی کے مدنی ماحول میں استقامت عطا فرمائے۔

اللہ عَزَّوَجَلَّ کی امیرِ اہلسنّت پر رَحمت ہو اور ان کے صدقے ہماری بے حساب مغفِرت ہو

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صلَّی اللہ تعالٰی علٰی محمّد

﴿10﴾ پُرتاثیر بیان کی برکت

اندرون **مدینۃ الاولیاء** (ملتان شریف) کی ایک اسلامی بہن کے بیان کا لُبِّ لُباب ہے کہ دعوتِ اسلامی کے مدنی ماحول سے منسلک ہونے سے پہلے میں بھی عام لڑکیوں کی طرح سنّتوں سے دور، دنیا کی رنگینیوں میں مَسرُور فلمیں ڈرامے دیکھنے میں مَخْمُور اور شرعی پردے سے دور تھی، نیز لڑائی جھگڑے کی بھی عادی تھی، دیگر گناہوں کے ساتھ ساتھ ماں باپ کی نافرمان بھی تھی۔ الغرض میرے ہر طرف گناہوں کا دور دورہ تھا۔ خوش قسمتی سے میرے بھائی کو دعوتِ اسلامی کا مدنی ماحول مُیَسَّر آ گیا، چنانچہ ان کی انفرادی کوشش سے میں بھی دعوتِ اسلامی کے مدنی ماحول سے منسلک ہو گئی اور امیرِ اہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ سے مرید ہو کر عطاریہ بھی

بن گئی، کرم بالائے کرم یہ کہ ایک دن امیرِ اہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کا رِقّت انگیز بیان ''قبر کی پہلی رات'' سنا۔ امیرِ اہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کی زبانی قبر میں پیش آنے والے ہولناک مُعَامَلات کا دل ہِلا دینے والا ذکر سن کر میری غفلت کافور ہو گئی۔ موت وقبر وحشر کی تیاری کا ذہن بنا، گناہوں سے دامن بچانے کی نیّت کی اور دعوتِ اسلامی کے مشکبار مدنی ماحول سے وابستہ ہوگئی، شرعی پردہ میرا معمول بن گیا، نمازوں کی پابندی کرنے لگی۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ عَزَّوَجَلَّ تادمِ تحریر علاقائی مجلسِ مشاورت کی ذمہ دار کی حیثیّت سے سنّتوں کی خدمت سرانجام دے رہی ہوں۔

اللہ عَزَّوَجَلَّ کی امیرِ اہلسنّت پر رَحمت ہو اور ان کے صدقے ہماری بے حساب مغفِرت ہو

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صلَّی اللہ تعالٰی علٰی محمَّد

﴿11﴾ گناہوں کے دلدل سے کیسے نکلی؟

ایک اسلامی بہن کی تحریر کا خلاصہ ہے کہ دعوتِ اسلامی کے مہکے مہکے مدنی ماحول سے وابستہ ہونے قبل میں فکرِ آخرت سے غافل، فلموں ڈراموں کی طرف مائل، گانے باجوں سے گھایل تھی۔ اس گناہوں بھری زندگی سے نجات کی ترکیب یوں بنی کہ کسی نے **شیخِ طریقت**، امیرِ اہلسنّت حضرت علامہ مولانا ابوبلال **محمد الیاس عطّار** قادری رَضوی دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کی مایہ ناز تالیف **''فیضانِ سنّت''** اور کچھ رسائلِ عطاریہ بطورِ تحفہ ہمارے گھر بھجوا دیے۔ یوں **علم وعرفان کے موتیوں**

سے لبریز تالیف ''فیضانِ سنّت'' پڑھنے کی سعادت حاصل ہوئی۔ آسان و شائستہ الفاظ اور عشقِ رسول کی خوشبوؤں سے مُعطّر و مُعنبر اس تحریر نے گویا میرے اندر ایک نئی روح پھونک دی۔ جس کی برکت سے میرے اخلاق و کردار اور عمل میں دن بدن مُثبت تبدیلیاں رُونُما ہونے لگیں۔ مزید کرم یہ ہوا کہ کچھ اسلامی بہنوں کی انفرادی کوشش کی برکت سے مجھے دعوتِ اسلامی کا مشکبار مدنی ماحول میسر آگیا، جس کی برکت یہ ظاہر ہوئی کہ مجھے اپنی گناہوں بھری زندگی سے توبہ کی توفیق نصیب ہوگئی اور میں اپنی قبر و آخرت کی بہتری کے لیے سنّتوں بھری زندگی گزارنے میں مشغول ہوگئی۔ امیرِ اہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کے فُیُوض و بَرَکات حاصل کرنے لیے عطاریہ بن گئی۔ تادمِ تحریر علاقائی مشاورت کی ذمّہ دار کی حیثیت سے حسبِ توفیق دینِ متین کی خدمت کر رہی ہوں۔

اسی ماحول نے ادنیٰ کو اعلیٰ کر دیا دیکھو اندھیرا ہی اندھیرا تھا اُجالا کر دیا دیکھو

اللہ عَزَّوَجَلَّ کی امیرِ اہلسنّت پَر رَحمت ہو اور ان کے صدقے ہماری بے حساب مغفِرت ہو

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صلَّی اللہ تعالٰی علٰی محمّد

﴿12﴾ بیماری سے شفا نصیب ہوگئی

راولپنڈی (صوبہ پنجاب) کی ایک اسلامی بہن کا حلفیہ بیان ہے کہ مجھے دعوتِ اسلامی کے مدنی ماحول سے منسلک ہوئے تقریباً پانچ سال کا عرصہ ہو

چکا ہے۔اس سے پہلے میں **14 سال کی عمر سے ایک انتہائی تکلیف دہ مرض میں مبتلا تھی۔** بہت علاج وغیرہ کروائے لیکن بیماری ختم ہونے کا نام ہی نہیں لے رہی تھی۔اوراسی بیماری میں تقریباً آٹھ سال کا طویل عرصہ گزر گیا تھااور حالت یہ ہوچکی تھی کہ چلنے پھرنے سے بھی قاصر ہوگئی تھی۔جس کی وجہ سے میری اور میرے گھر والوں کی پریشانی میں روز بروز اضافہ ہوتا جارہا تھا،سب گھر والے میری صحت یابی سے مایوس ہوچکے تھے۔آخرکار اللہ عَزَّوَجَلَّ کے فضل وکرم اوردعوتِ اسلامی کے مدنی ماحول کی برکت سے میری اس پُراَسرار بیماری کا خاتمہ ہوگیا۔ہوا کچھ یوں کہ ایک مرتبہ جب ماہِ رَبیعُ الاوّل شریف کا پیارا پیارا مہینہ تشریف لایا تو میں نے اپنی والدہ کے سہارے دعوتِ اسلامی کے تحت ہونے والے ہفتہ وار سنّتوں بھرے اجتماع میں شرکت کی سعادت حاصل کی ،سنّتوں بھرے اجتماع میں جب ذِکرُاللہ کے بعد رِقّت انگیز دعا کروائی گئی تومیں نے اورمیری والدہ نے بھی دُعا کے لیے اپنے ہاتھوں کو اُٹھالیااور خُشُوع وخُضُوع کے ساتھ اپنے ربّ عَزَّوَجَلَّ کی بارگاہ میں صحت یابی کی دعا کی۔اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ عَزَّوَجَلَّ سنّتوں بھرے اجتماع میں مانگی جانے والی دعا کی برکت ہاتھوں ہاتھ ظاہر ہوئی،دعا کے بعد جب تمام اسلامی بہنیں صلوٰۃ وسلام کے لیے کھڑی ہوئیں تواللہ عَزَّوَجَلَّ کی رحمت پر بھروسا کرتے ہوئے میں نے ہمت باندھی اور حیرت انگیز طور پر اپنے پاؤں

پر بغیر کسی سہارے کے کھڑی ہوگئی اور اپنے آقا و مولیٰ صَلَّی اللّٰہُ تعالٰی علیہ والہٖ و سلَّم پر صلوٰۃ وسلام پڑھنے لگی۔ اجتماع کے اختتام پر اللہ عَزَّوَجَلَّ کے فضل وکرم سے خود چل کر اپنے گھر واپس آئی۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ عَزَّوَجَلَّ سنّتوں بھرے اجتماع میں شرکت کی برکت سے مجھے بغیر کسی علاج کے شفا حاصل ہوگئی اور تادمِ تحریر دوبارہ تکلیف کا سامنا نہیں ہوا۔ تادمِ تحریر میں نے خود کو دعوتِ اسلامی کے مدنی کاموں کے لیے وقف کردیا ہے اور خوب خوب مدنی کاموں کی دھومیں مچانے میں مصروف ہوں۔

اللہ عَزَّوَجَلَّ کی امیرِ اہلسنّت پر رَحمت ہو اور ان کے صدقے ہماری بے حساب مغفِرت ہو

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صلَّی اللہ تعالٰی علٰی محمَّد

﴿13﴾ گناہوں کی نُحُوست سے نجات

بابُ المدینہ (کراچی) کی ایک اسلامی بہن اپنی گناہوں بھری زندگی سے تائب ہونے کے اَحوال کچھ یوں بیان کرتی ہیں کہ دعوتِ اسلامی کے مہکے مہکے مدنی ماحول سے وابستگی سے قبل فلمیں ڈرامے دیکھنا، گانے باجے سننا میرا محبوب مشغلہ تھا نیز فیشن پرستی اور بے پردگی کی نُحُوست میں بھی گرفتار تھی۔ میری اِصلاح کا سبب یہ ہوا کہ ایک مرتبہ دعوتِ اسلامی کے مدنی ماحول سے وابستہ ایک اسلامی بہن نے مجھ پر اِنفرادی کوشش کرتے ہوئے دعوتِ اسلامی کے تحت قائم

شدہ مدرسۃ المدینہ (بالغات) میں پڑھنے کی ترغیب دلائی یوں پڑھنے کے لیے میرا ذہن بن گیا اور اس انفرادی کوشش کی برکت سے کچھ ہی دنوں میں مدرسۃ المدینہ (بالغات) میں پڑھنے کی ترکیب بن گئی جوں جوں وقت گزرتا گیا میرے مخارج میں بہتری آتی گئی مزید اسلامی بہنوں کی محبت وشفقت کی برکت سے دعوت اسلامی کی محبت وعقیدت میرے دل میں جاگُزیں ہوگئی، لہٰذا میں نے گناہوں سے سچی توبہ کی اور سنّتوں بھری زندگی گزارنے کے لیے دعوتِ اسلامی کے مشکبار مدنی ماحول سے وابستہ ہوگئی۔تادمِ تحریر اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ مدرسۃ المدینہ (للبنات) میں پڑھانے کے ساتھ ذیلی مشاورت ذمہ دار کی حیثیت سے دعوتِ اسلامی کے مدنی کاموں میں مصروفِ عمل ہوں۔

اللہ عَزَّوَجَلَّ کی امیرِ اہلسنّت پَر رَحمت ہو اور ان کے صدقے ہماری بے حساب مغفِرت ہو

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صلَّی اللہ تعالٰی علٰی محمَّد

﴿14﴾ کالے یرقان سے شفا مل گئی

مدینۃ الاولیاء (ملتان شریف) کے علاقے ٹمبر مارکیٹ کی ایک اسلامی بہن کے تحریر کردہ بیان کا خلاصہ ہے کہ تبلیغِ قران وسُنّت کی عالمگیر غیر سیاسی تحریک دعوتِ اسلامی کے مَدَنی ماحول سے وابستگی سے قبل میں دینی معلومات سے کوسوں دُور، بے مُرَوَّت وبے وفا دنیا کی محبت میں مَسْرُور، گناہوں سے بھرپور

زندگی کے شب وروز بسر کررہی تھی۔ میں فلموں، ڈراموں کی حد درجے کی شیدائی تھی۔گانے باجے سننے کی اس قدر لَت پڑچکی تھی کہ میرے دن رات کا اکثر حصّہ فلمیں ڈرامے دیکھنے اور گانے باجے سننے کی نذر ہو جاتا تھا۔ میری اس خزاں رسیدہ زندگی میں کچھ اس طرح بہار آئی کہ خوش قسمتی سے مجھے دعوتِ اسلامی کے مدنی ماحول سے وابستہ چند اسلامی بہنوں کی صحبت میسر آگئی، جو مجھے **دعوتِ اسلامی** کے مَدَنی ماحول کی بَرَکتیں بتاتیں اور مجھے بھی یہ ماحول اپنانے کی ترغیب دلاتیں۔ میں ان کے محبت بھرے مَدَنی انداز سے بہت متاثر ہوئی، اور انہی کی انفرادی کوشش کی بدولت میں دعوتِ اسلامی کے مدنی ماحول کے قریب سے قریب تر ہوتی چلی گئی۔اسی دوران ایک مرتبہ ربیعُ الاوّل کے بابَرَکت مہینے میں دعوتِ اسلامی کے تحت ہونے والے اجتماعِ ذکرونعت میں شرکت کا موقع ملا۔ اجتماعِ ذکرونعت کے پاکیزہ ماحول نے میری زندگی کی کایا ہی پلٹ دی، میرے غبار آلود قلب کو صاف ستھرا کردیا، میں نے صدقِ قلب سے اپنے گزشتہ گناہوں سے توبہ کی اور عَزْمِ مُصَمَّم کرلیا کہ آئندہ سعادتوں بھری زندگی بسر کروں گی۔اس کے بعد میں مکمل طور پر دعوتِ اسلامی کے مدنی ماحول سے وابستہ ہوگئی اور مدنی کاموں میں بھی بڑھ چڑھ کر حصہ لینے لگی۔اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ تادمِ تحریر علاقائی مشاورت ذمہ دار کی حیثیت سے دعوتِ اسلامی کے مدنی کاموں میں مصروفِ عمل

ہوں ۔ مدنی ماحول کی برکت سے مجھ پر مزید یہ کرم بھی ہوا کہ مجھے امیرِ اہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کے تعویذاتِ عطاریہ کی برکت سے کالے یرقان کے مرض سے بھی شفا حاصل ہوگئی۔

اللہ عَزَّوَجَلَّ کی امیرِ اہلسنّت پَر رَحمت ہو اور ان کے صدقے ہماری بے حساب مغفِرت ہو

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ تعالٰی علٰی محمّد

(15) مدنی انعامات پر عمل کی برکتیں

بابُ المدینہ (کراچی) کے علاقہ پرانا گولی مارڈویژن ''فیضِ مرشد'' کی ایک اسلامی بہن کے تحریری بیان کا خلاصہ ہے کہ میرے دعوتِ اسلامی کے مشکبار مدنی ماحول سے وابستگی کا سبب کچھ یوں بنا کہ دعوتِ اسلامی کے مدنی ماحول سے وابستہ ایک اسلامی بہن نے انفرادی کوشش کرتے ہوئے امیرِ اہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کا عطا کردہ **''نیک بننے کانسخہ''** یعنی مدنی انعامات کا رسالہ تحفہ میں دیا اور اس کا مطالعہ کرنے اور روزانہ فکرِ مدینہ کرتے ہوئے اسے پُر کرنے کا ذہن دیا۔ میں نے نیّت کرلی کہ روزانہ فکرِ مدینہ کرتے ہوئے مدنی انعامات کے رسالے کو ضرور پُر کروں گی۔ میں نے جب مدنی انعامات کے رسالے میں دیے ہوئے سوالات پڑھے تو میری حیرت کی انتہا نہ رہی کیونکہ اس میں ایسی ایسی نیکیوں کی ترغیب دلائی گئی تھی کہ جن سے میں یکسر غافل تھی۔ اس کے بعد اَلْحَمْدُ لِلّٰہ

عَزَّوَجَلَّ میں نے مدنی انعامات پر عمل کو اپنی زندگی کا معمول بنالیا،جس کی برکت سے مجھے نمازوں کی پابندی نصیب ہوئی ،نیکیوں سے محبت ہوئی اور گناہوں سے بچنے کا ذہن بنا۔اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ تادمِ تحریر مُبلِّغۂ دعوتِ اسلامی کی حیثیت سے مدنی کاموں میں ترقی وعُروج کے لیے کوشاں ہوں۔اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ امیرِ اہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُهُمُ الْعَالِيَه پر اپنی خاص رحمتوں کا نُزُول فرمائے اور دعوتِ اسلامی کو ترقی وعُروج عطا فرمائے۔

اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ کی امیرِ اہلسنّت پَر رَحمت ہو اور ان کے صدقے ہماری بے حساب مغفِرت ہو

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب! صلَّی اللّٰہ تعالٰی علٰی محمَّد

﴿16﴾ رِقّت انگیز دعا کی برکت

بابُ المدینہ (کراچی) کے علاقہ نیا آباد کی ایک اسلامی بہن کی تحریر کا خلاصہ ہے کہ دعوتِ اسلامی کے مدنی ماحول سے وابستگی سے قبل میں گناہوں کے دلدل میں بُری طرح دھنسی ہوئی تھی۔نت نئے فیشن کی دلدادہ تھی۔سنّتوں سے کوسوں دور اَغیار کے فیشن کو اپنائے ہوئے تھی ،نماز کی بھی کوئی پابندی نہیں تھی، بدزبان اتنی تھی کہ کسی کا ادب کرنا گویا مجھے آتا ہی نہیں تھا،میرے گھر والے میری حرکتوں کی وجہ سے مجھ سے بیزار تھے۔چنانچہ میری بگڑی قسمت یوں سنوری کہ ایک اسلامی بہن نے مجھ پر انفرادی کوشش کی ،جس کی برکت یہ ظاہر ہوئی کہ مجھے

دعوتِ اسلامی کا میٹھا میٹھا مدنی ماحول میسر آ گیا، چنانچہ ایک مرتبہ میں نے دعوتِ اسلامی کے تحت ہونے والے اسلامی بہنوں کے ہفتہ وار سنّتوں بھرے اجتماع میں شرکت کی سعادت حاصل کی تو وہاں کے مَسحُور کُن ماحول، ذکر و نعت، سنّتوں بھرے بیانات اور رِقّت انگیز دعا نے مجھے روحانی لذّت سے آشنا کیا۔ اجتماع کے اختتام پر جب رقت انگیز دعا ہوئی تو میرے دل پر خوفِ خدا طاری ہو گیا، مجھے اپنے گناہوں پر نَدامت ہونے لگی اور اس بات کا شدت سے احساس ہونے لگا کہ افسوس! میں نے زندگی کے قیمتی لمحات غفلت کی نذر کر دیئے۔ چنانچہ میں نے اپنے سابقہ گناہوں سے توبہ کی اور مدنی ماحول کے رنگ میں رنگ گئی، جس کی بدولت مجھے نمازوں کی پابندی ملی، بڑوں کا ادب نصیب ہوا۔ سب سے بڑھ کر یہ کہ مجھے دین کے بارے میں صحیح معنوں میں سمجھ بوجھ اور دینی معلومات حاصل کرنے کی سعادت حاصل ہوئی، اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ ہمیں اس پاکیزہ ماحول میں جینا مرنا نصیب فرمائے۔ اٰمِیْن بِجَاہِ النَّبِیِّ الْاَمِیْن صَلَّی اللّٰہُ تعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

اللہ عَزَّوَجَلَّ کی امیرِ اھلسنّت پر رحمت ھو اور ان کے صدقے ھماری بے حساب مغفرت ھو

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صلَّی اللہ تعالٰی علٰی محمَّد

مجلسِ اَلْمَدِیْنَۃُ الْعِلْمِیَّہ ﴿دعوتِ اسلامی﴾ شعبہ امیرِ اھلسنّت

۱۱ صفر المظفر ۱۴۳۵ھ بمطابق 15 دسمبر 2014ء

آپ بھی مَدَنی ماحول سے وابستہ ہو جایئے

خربوزے کو دیکھ کر خربوزہ رنگ پکڑتا ہے، تِل کو گلاب کے پھول میں رکھ دو تو اُس کی صُحبت میں رَہ کر گلابی ہو جاتا ہے۔ اِسی طرح تبلیغِ قران و سنّت کی عالمگیر غیر سیاسی تحریک دعوتِ اسلامی کے مَدَنی ماحول سے وابَستہ ہو کر عاشقانِ رسول کی صُحبت میں رہنے والا بے وَقعت پتّھر بھی اللہ عَزَّوَجَلَّ اور اس کے رسول صَلَّی اللہ تعالٰی علیہ والہٖ و سلَّم کی مہربانی سے **انمول ہیرا** بن جاتا، خوب جگمگاتا اور ایسی شان سے پیکِ اَجَل کو **لَبَّیک** کہتا ہے کہ دیکھنے سننے والا اس پر رَشک کرتا اور ایسی ہی موت کی آرزو کرنے لگتا ہے۔ آپ بھی تبلیغِ قران و سنّت کی عالمگیر غیر سیاسی تحریک **دعوتِ اسلامی** کے مَدَنی ماحول سے وابستہ ہو جایئے۔ اپنے شہر میں ہونے والے **دعوتِ اسلامی** کے ہفتہ وار **سنّتوں بھرے اِجتماع** میں شرکت اور راہِ **خدا** میں سفر کرنے والے عاشقانِ رسول کے **مَدَنی قافلوں** میں سفر کیجئے اور شیخِ طریقت **امیرِ اہلسنّت** دامت برکاتھم العالیہ کے عطا کردہ **مَدَنی انعامات** پر عمل کیجئے، اِن شآءَ اللہ عَزَّوَجَلَّ آپ کو دونوں جہاں کی ڈھیروں بھلائیاں نصیب ہونگی۔

مقبول جہاں بھر میں ہو دعوتِ اسلامی
صدقہ تجھے اے ربِّ غفّار مدینے کا

غور سے پڑھ کر یہ فارم پُر کرکے تفصیل لکھ دیجئے

جو اسلامی بھائی **فیضانِ سنّت** یا **امیرِ اہلسنّت** دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کے دیگر کُتُب و رسائل سن یا پڑھ کر، بیان کی **کیسٹ** سن کر یا ہفتہ وار، صوبائی و بَین الاقوامی **اجتماعات** میں شرکت یا **مَدَنی قافلوں** میں سفر یا **دعوتِ اسلامی** کے کسی بھی مَدَنی کام میں شمولیت کی بَرَکت سے مَدَنی ماحول سے وابستہ ہوئے، زندگی میں **مَدَنی انقلاب** برپا ہوا، نمازی بن گئے، داڑھی، عمامہ وغیرہ سج گیا، آپ کو یا کسی عزیز کو حیرت انگیز طور پر صحت ملی، پریشانی دُور ہوئی، یا مرتے وقت **کَلِمۂ طیبہ** نصیب ہوا یا اچھی حالت میں رُوح **قبض** ہوئی، مرحوم کو اچھی حالت میں **خواب** میں دیکھا، **بشارت** وغیرہ ہوئی یا **تعویذاتِ عطاریہ** کے ذریعے آفات و بَلیّات سے **نَجات** ملی ہو تو ہاتھوں ہاتھ اس فارم کو پُر کر دیجئے اور ایک صفحے پر واقعہ کی تفصیل لکھ کر اس پتے پر بھجوا کر احسان فرمائیے **"مجلس اَلْمَدِیْنَۃُ الْعِلْمِیَّۃ"** عالمی مَدَنی مرکز فیضانِ مدینہ، محلّہ سوداگران، پُرانی سبزی منڈی بابُ المدینہ کراچی۔

نام مع ولدیت: ________ عمر ____ کن سے مرید یا طالب ہیں

________ خط ملنے کا پتا ________

فون نمبر (مع کوڈ): ________ ای میل ایڈریس ________

انقلابی کیسٹ یا رسالہ کا نام: ________ سننے، پڑھنے یا واقعہ رونما ہونے کی تاریخ

مہینہ / سال: ________ کتنے دن کے مدنی قافلے میں سفر کیا: ____ موجودہ تنظیمی ذمہ داری ________ مندرجہ بالا ذرائع سے جو بَرَکتیں حاصل ہوئیں، فُلاں فُلاں برائی چھوٹی وہ تفصیلاً اور پہلے کے عمل کی کیفیت (اگر عبرت کے لیے لکھنا چاہیں) مثلاً فیشن پرستی، ڈکیتی وغیرہ اور امیرِ اہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کی ذاتِ مبارکہ سے ظاہر ہونے والی بَرَکات و کرامات کے "ایمان افروز واقعات" مقام و تاریخ کے ساتھ ایک صفحے پر تفصیلاً تحریر فرما دیجئے۔

مَدَنی مشورہ

اَلْحَمْدُلِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنّت حضرت علامہ مولانا ابوبلال محمد الیاس عطّارؔ قادِری رَضَوی دَامَت بَرَکاتُہُمُ العَالِیَہ دورِ حاضر کی وہ یگانہ روزگار ہستی ہیں کہ جن سے شرفِ بیعت کی بَرَکت سے لاکھوں مسلمان گناہوں بھری زندگی سے تائب ہوکر اللّٰہُ رَحمٰن عَزَّوَجَلَّ کے اَحکام اور اُس کے پیارے حبیبِ لبیب صَلَّی اللّٰہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ و سلَّم کی سُنّتوں کے مطابِق پُرسُکون زندگی بسر کر رہے ہیں۔ خیر خواہیٔ مسلم کے مُقدّس جذبہ کے تحت ہمارا **مَدَنی مشورہ** ہے کہ اگر آپ ابھی تک کسی جامع شرائط پیر صاحب سے بَیعت نہیں ہوئے تو شیخِ طریقت، **امیرِ اہلسنّت** دَامَت بَرَکاتُہُمُ العَالِیَہ کے فُیُوض و بَرَکات سے مُستَفِید ہونے کے لیے ان سے بَیعت ہوجائیے۔ اِنْ شَآءَ اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ دُنیا و آخرت میں کامیابی و سرخروئی نصیب ہوگی۔

مُرید بننے کا طریقہ

اگر آپ مُرید بننا چاہتے ہیں، تو اپنا اور جن کو **مُرید یا طالب** بنوانا چاہتے ہیں ان کا نام نیچے ترتیب وار مع ولدیت و عمر لکھ کر **"مکتب مجلس مکتوبات وتعویذاتِ عطّارِیہ، عالمی مَدَنی مرکز فیضانِ مدینہ محلّہ سوداگران پرانی سبزی منڈی بابُ المدینہ (کراچی)"** کے پتے پر روانہ فرمادیں، تو اِنْ شَآءَ اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ انہیں بھی سلسلہ قادِریہ رَضَویہ عطّاریہ میں داخل کر لیا جائے گا۔ (پتا انگریزی کے کیپٹل حروف میں لکھیں)

E.Mail : Attar@dawateislami.net

﴿۱﴾ نام و پتا بال پین سے اور بالکل صاف لکھیں، غیر مشہور نام یا الفاظ پر لازماً اِعراب لگائیں۔ اگر تمام ناموں کیلئے ایک ہی پتا کافی ہو تو دوسرا پتا لکھنے کی حاجت نہیں۔ ﴿۲﴾ ایڈریس میں مَحرم یا سرپرست کا نام ضرور لکھیں ﴿۳﴾ الگ الگ مکتوبات منگوانے کیلئے جوابی لفافے ساتھ ضرور اِرسال فرمائیں۔

نمبر شمار	نام	مرد / عورت	بن / بنت	باپ کا نام	عمر	مکمل ایڈریس

مَدَنی مشورہ: اس فارم کو محفوظ کرلیں اور اس کی مزید کاپیاں کروالیں۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اِنْ شَآءَ اللہ عَزَّوَجَلَّ

اسلامی بہنوں میں مدنی انقلاب

(حصہ 6)

اداکاری کا شوق کیسے ختم ہوا؟

عنقریب پیش کیا جائے گا۔

ISBN 978-969-631-249-9
0125024

MC 1286

فیضانِ مدینہ، محلہ سوداگران، پرانی سبزی منڈی، باب المدینہ (کراچی)
UAN: +923 111 25 26 92 Ext: 1284
Web: www.dawateislami.net / Email: ilmia@dawateislami.net